© rasailojaraid.com



رہ گیا'' (ص ۱۴)۔ کتاب کی بنیادیں اس 'معصومانہ جملے' میں پنہاں ہیں۔ اگر صرف حروفِ الٰہی سے ہدایت کا دائرہ مکمل ہونا مطلوب ہوتا تو انبیا و رسلؑ کے ادارے کی ضرورت ہی نہ تھی۔

آگے چل کر کتاب میں جس طرح حدیث' فقہ اور تعامل کو یک رخے پن سے نشانۂ تنقیص واستہزا بنایا گیا ہے' اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ قرآن کے دفاع سے زیادہ انہدام سرمایۂ حدیث و فقہ پیش نظر ہے۔ لکھتے ہیں: ''سنت کے حوالے سے اسوۂ رسولؐ کا ایک ماورائے قرآن ماخذ وجود میں آجانے سے' عملاً ہوا یہ کہ مسلمانوں کے یہاں بھی تاریخ' اسی تقدیس کی حامل ہوگئی جس کا شکار پچھلی قومیں ہوچکی تھیں'' (ص ۲۱۷)۔ ''ائمہ اربعہ ایک ایسی جبری تاریخ [ہے] جو بجا طور پر مسلمانوں کے عہدِ زوال سے عبارت ہے'' (ص ۳۰۵)۔ اسی نوعیت کے ''استدلال'' سے یہ کتاب عبارت ہے۔ (سلیم منصور خالد)

**ہمارا سفر**' ترتیب: عابدہ چغتائی۔ ناشر: الجمعیة پبلی کیشنز' مرکز طالبات' منصورہ' لاہور۔ صفحات: ۱۹۰۔ قیمت: ۴۰ روپے۔

اسلامی جمعیت طالبات پاکستان' معاصر مسلم دنیا میں طالبات کا ایک قابلِ قدر قافلۂ دعوتِ حق ہے جس نے مغرب اور خود مسلم دنیا کی سیکولر یلغار سے مسلم طالبات کو بچانے کے لیے عظیم جدوجہد کی ہے۔ ستمبر ۱۹۶۹ء میں قائم ہونے والی اس تنظیم نے مسلم خواتین کے مستقبل کو ایسی سعید روحوں سے مربوط کیا ہے کہ آج ہر میدان میں جدید پڑھی لکھی خواتین' اسلام کی حقیقی رضا و منشا کے مطابق دعوت' تربیت اور تعمیر کی کوششوں میں سرگرمِ عمل ہیں۔

یہ کتاب دراصل' اسلامی جمعیت طالبات کی تاریخ پیش کرتی ہے' جسے تنظیم کی سابق پانچ ناظماتِ اعلیٰ (ڈاکٹر اختر حیات' ڈاکٹر کوثر فردوس' ڈاکٹر فوزیہ ناہید' نگہت ودود' عابدہ فرحین) کے مصاحبوں (انٹرویوز) کی مدد سے ترتیب دیا گیا ہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ اُن کے زمانۂ نظامت (۱۹۸۰ء-۱۹۸۷ء) میں مختلف النوع تجربات' مشکلات' واقعات اور اہم معلومات کو اس طرح پیش کیا جائے کہ قافلۂ راہِ حق میں شامل ہونے والی نئی طالبات اس حقیقت کو جان سکیں کہ یہ قافلۂ عزیمت کن راہوں سے گزر کر آج ہمیں سعادت و عزیمت کی شمعیں عطا کر رہا ہے۔ (س - م - خ)

© rasailojaraid.com